اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں ● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

ہر ایک سمت دھواں ہے نشاں ملے گا نہیں
ستارہ کوئی سرِ آسماں ملے گا نہیں
(ڈاکٹر حسن نظامی) مرسلہ: نازانور حسین، دھنباد (جھارکھنڈ)

دیکھا جو ڈاکٹر نے بنا فیس کے مجھے
میں یہ سمجھ سکا نہ وہ بیزار کیوں ہوا
پھر ڈانٹ کر مجھے وہ کہنے لگا بتا
پیسے نہیں تھے پاس تو بیمار کیوں ہوا
(آثم پیرزادہ) مرسلہ: محمد علی، منڈی بازار، برہان پور

نہ جانے کتنے سفینے ڈبو چکی اب تک
فقیہ و صوفی و ملا کی ناخوش اندیشی
(علامہ اقبالؔ)

رات میں نے چاہتوں کی سب کتابیں پھاڑ دیں
ایک کاغذ پر لکھا لفظ ''ماں'' رہنے دیا
(منور رانا) مرسلہ: سیفی سبطین، ندی پار، آسنسول

شکست ہوگئی بپھرے ہوئے سمندر کو
کہ ڈوب کر بھی کوئی آ گیا کنارے پر
(ریاض حنفی)

نہ آزماؤ ہمیں، سخت جان رکھتے ہیں
سروں پہ دھوپ کا ہم سائباں رکھتے ہیں
(عبدالشکور صدؔا نیوتنوی) مرسلہ: شمّی سبطین، ندی پار، آسنسول

امیر شہر سے کہہ دو غرور مت کرنا
بنانے والا کسی دن مٹا بھی سکتا ہے
(طاہر حسین طاہرؔ) مرسلہ: محمد آفتاب عالم، دھنباد، جھارکھنڈ

وہ جو اہلِ شرافت ہیں انھیں کیوں دور رکھتے ہو
وکالت سے عدالت سے سیاست سے قیادت سے

لگا کے علم کے پودے چلے ہیں اس جہاں سے ہم
مثالیں دے گا یارو! دیکھنا اِک دن جہاں اپنی
(حارثؔ انصاری بُرہانپوری) مرسلہ: محمد انیس، برہان پور

یوں زمانے نے دیا فن کا صلہ اے فاضلؔ
سکّۂ عیب میرے دستِ ہنر پر رکھا

بے سبب سر کو مرے زخمی کیا ایسا نہیں
آج پتھر نے دیا ہے میری ٹھوکر کا جواب
(فاضل انصاری برہانپوری) مرسلہ: فوزیہ ناہید، مومن پورہ، برہان پور

بچو ماں کی زبان ہے اردو
سچ کہوں اپنی شان ہے اردو
(رخشاںؔ ہاشمی) مرسلہ: نازانور حسین، دھنباد، جھارکھنڈ

اپنے دشمن کی دعا کیجیے کہ وہ زندہ رہے
عمر بھر آپ کے اخلاق سے شرمندہ رہے
(دلشاد نظمی) مرسلہ: نوشین صبا، دھنباد، جھارکھنڈ

○○